بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجھے زندگی میں یارب

مولانا مفتی محمد تقی عثمانی

مجھے زندگی میں یا رب ! سرِ بندگی عطا کر
تیرے درد کی چمک ہو، تیری یاد کی کسک ہو
جو تجھی سے لو لگا دے ، جو مجھے میرا پتہ دے
میں سفر میں سو نہ جاؤں، میں یہیں پہ کھو نہ جاؤں
بڑی دُور ہے ابھی تک رگِ جان کی مسافت
بھری انجمن میں رہ کر نہ ہوں آشنا کسی سے
کہیں مجھ کو ڈس نہ جائیں یہ اندھیرے بجلیوں کے
مجھے تیری جستجو ہو، میرے دل میں تو ہی تو ہو
میرے تن کی زینتوں کو بھی جمالِ سُنّتی دے
مجھے زندگی میں یا رب سرِ بندگی عطا کر

انتخاب وتصرف: عبدالوہاب خان

میرے دل کی بے حسی کو غمِ داخلی عطا کر
میرے دل کی دھڑکنوں کو نئی بے کلی عطا کر
مجھے زہد اور قناعت ، بڑی سادگی عطا کر
مجھے ذوق و شوقِ منزل کی ہماہمی عطا کر
جو دیا ہے قرب تو نے، تو سرور بھی عطا کر
مجھے دوستوں کے جھرمٹ میں وہ بے کسی عطا کر
جو دلوں میں نور کر دے، وہی روشنی عطا کر
میرے قلب کو وہ فیضِ درِ عارفی عطا کر
میرے من کی بے بسی کو ترو تازگی عطا کر
میرے دل کی بے حسی کو غمِ داخلی عطا کر

[بشکریہ ماہنامہ تدریس القرآن کراچی دسمبر ۲۰۱۱ء ص ۷